Bachelor of Arts Urdu (Honours) (BAUDH)
(Core Course)

ASSIGNMENT

For

(July 2025 and January 2026 Sessions)

BUDC-107

(Special Study of Sir Syed Ahmad Khan)

سرسید احمد خاں کا خصوصی مطالعہ

Discipline of Urdu
School of Humanities
Indira Gandhi National Open University
Maidan Garhi, New Delhi-110068

اسائن مینٹ

بی- اے آنرز اردو (CBCS) پروگرام

عزیز طلبا/ طالبات!

یہ امید کی جاتی ہے کہ آپ نے اپنے کورس کو دل لگا کر پڑھا اور اسے سمجھا ہوگا جس کی جانچ پرکھ کے لیے آپ کے کورس میں ایک اسائن مینٹ رکھا گیا ہے۔ یہ اسائن مینٹ آپ کے پروگرام کی مسلسل جانچ پرکھ کا ایک نہایت موثر ذریعہ ہے تاکہ آپ اپنا جائزہ خود لیں سکیں۔ اس لیے ہر کورس کا ایک اسائن مینٹ اپنے مقررہ وقت میں جمع کرنا ضروری ہے تاکہ آپ امتحان میں بیٹھنے کے لائق ہو سکیں۔ اسائن مینٹ جمع کیے بغیر آپ امتحان میں نہیں بیٹھ سکتے ہیں۔ یہ اسائن مینٹ ٹیوٹر مارکڈ اسائن مینٹ (TMA) ہے جو پورے کورس کا احاطہ کرتا ہے اور سو (100) نمبروں پر مشتمل ہے۔

مقصد:

اس اسائن مینٹ کا مقصد یہ پتہ لگانا ہے کہ آپ نے فراہم کیے گئے مواد سے کس قدر فائدہ اٹھایا ہے۔ یہ اسائن مینٹ آپ کی صلاحیت میں نکھار پیدا کرے گا اور آپ کی معلومات میں اضافہ کرے گا۔ آپ اس کورس کی اکائیوں کا بغور مطالعہ کیجیے اور جو باتیں سمجھ میں نہ آئیں تو اسٹڈی سنٹر جا کر اپنے کاؤنسلر سے رابطہ کیجیے۔

مشورہ:

سوالوں کو غور سے پڑھیے اور ان نکات کو سمجھیے جن پر سوالات کی بنیاد ہے۔ ضروری باتیں نوٹ کر لیجیے انہیں . منطقی ربط کے ساتھ پیش کر دیجیے۔ سوالوں کے جواب کتابوں سے نقل کرنے کے بجائے اپنے الفاظ میں لکھیے۔ اکائیوں کی عبارت کو ہو بہو نقل کرنے سے گریز کیجیے۔ اپنے جوابات محتاط ہو کر تجزیاتی انداز میں لکھیے۔ مضمون نما سوالات کو شروع میں تمہید اور آخر میں اخذ شدہ نتائج کے ساتھ لکھیے۔ تمہید میں بتائیے کہ آپ نے سوال کو کس طرح سمجھا ہے اور جواب کس طرح پیش کرنے جا رہے ہیں۔ آخر میں سوال کے جواب کو سمیٹ کر نتیجہ اخذ کیجیے اور جواب دیتے وقت دوسری کتابوں کا حوالہ بھی دے سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کے مطالعہ کی وسعت کا اندازہ ہو گا اور موضوع پر آپ کی گرفت اور گیرائی کا بھی پتہ چل سکے گا۔

آپ کو اپنے جوابات کے سلسلے میں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ

- منطقی نوعیت کے ہوں
- جملے اور پیراگراف کے درمیان ربط ہو
- خیال اور طرز تحریر میں مطابقت ہو
- سوالوں کا اتنا ہی جواب دیجیے جتنا پوچھا گیا ہے

ہدایت:

اتنا یاد رکھیے کہ سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے سے پہلے آپ کو ہر کورس کا اسائن مینٹ جمع کرنا ہے۔ اسائن مینٹ کی ایک کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیے تا کہ گم ہونے کی شکل میں حوالے کے لیے آپ کے پاس اپنا اسائن مینٹ موجود ہو۔ ہماری نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

اپنا اسائن مینٹ لکھنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے:

1۔ پروگرام گائڈ میں اسائن مینٹ سے متعلق دی گئی ہدایات کا بغور مطالعہ کیجیے۔

2۔ اپنا نام، رول نمبر اور تاریخ کاپی کے پہلے حصہ کی بائیں جانب لکھیے۔

3۔ کاپی کے بیچ میں کورس کا نام، اسائن مینٹ نمبر اور اپنے اسٹڈی سنٹر کا نام لکھیے۔

4۔ آپ کو ہر کورس کا اسائن مینٹ جمع کرنا ہے۔ اگر اسائن مینٹ جمع نہیں کیا تو سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ملے گی۔

5۔ اپنے اسائن مینٹ کے لیے فل اسکیپ سائز کا کاغذ کا استعمال کیجیے۔

6۔ جواب سے پہلے متعلقہ سوال لکھنا ضروری ہے۔

7۔ اسائن مینٹ اپنی تحریر میں ہونا چاہیے۔

8۔ اسائن مینٹ آپ اپنے اسٹڈی سنٹر پر جمع کیجیے۔

آپ اپنے اسائن مینٹ کی کاپی کا پہلا صفحہ اس طرح پر کیجیے:

کورس کا عنوان (اردو)______________________/______________________Course Title

اسائن مینٹ نمبر______________________**رول نمبر**______________________________

Name in English-----------------------------/----------------------نام(اردو)

اسٹڈی سنٹر کا نام--

Note:

Last date for submission of Assignment

For December Examination: 31st October

For June Examination: 30th April

نوٹ: اسائن مینٹ جمع کرنے کی آخری تاریخ کے متعلق جاننے کے لیے IGNOU کی ویب سائٹ دیکھتے رہیے۔

Good Luck!

ٹیوٹر مارکڈ اسائن مینٹ

Course Code:	BUDC-107
Course Title:	سر سید احمد خاں کا خصوصی مطالعہ
Assignment Code:	BUDC-107/BAUDH/TMA/July 2025-Jan 2026
Coverage:	All Blocks
Marks:	100

ہدایت:- سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جواب مطلوب ہیں۔ سوالوں کے نمبر ان کے سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

سوال 1۔ سر سید احمد خاں کی تصنیف 'اسباب بغاوت ہند' پر تبصرہ کیجیے۔ (10)

یا

سر سید احمد خاں کے حالات زندگی پر مختصر روشنی ڈالیے۔

سوال 2۔ درج ذیل اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔ (10)

"پس اے میرے عزیز ہم وطنو! جب تم کسی کے بر خلاف کوئی بات کہنی چاہو یا کسی بات کی تردید کا ارادہ کرو تو خوش اخلاقی اور تہذیب کو ہاتھ سے مت جانے دو۔ اگر ایک ہی مجلس میں دوبدو بات چیت کرتے ہو تو اور بھی زیادہ نرمی اختیار کرو۔ چہرہ، لہجہ، آواز، وضع، لفظ اس طرح رکھو جس سے تہذیب اور شرافت ظاہر ہو مگر بناوٹ بھی نہ پائی جاوے۔ تردیدی گفتگو کے ساتھ ہمیشہ سادگی سے معذرت کے لفظ استعمال کرو، مثلاً یہ کہ میری سمجھ میں نہیں آیا یا شاید مجھے دھوکا ہوا یا میں غلط سمجھا، گو بات تو عجیب ہے مگر آپ کے فرمانے سے باور کرتا ہوں۔ جب دو تین دفعہ بات کا الٹ پھیر ہو اور کوئی اپنی رائے کو نہ بدلے تو زیادہ تکرار مت بڑھاؤ۔ یہ کہہ کر کہ میں اس بات کو پھر سوچوں گا یا اس پر پھر خیال کروں گا، جھگڑے کو کچھ ہنسی خوشی دوستی کی باتیں کہہ کر ختم کرو۔ دوستی کی باتوں میں اپنے دوست کو یقین دلاؤ کہ اس دو تین دفعہ کی الٹ پھیر سے تمہارے دل میں کچھ کدورت نہیں آئی ہے اور نہ تمہارا مطلب باتوں کی اس الٹ پھیر سے اپنے دوست کو کچھ تکلیف دینے کا تھا کیوں کہ جھگڑا یا شبہ زیادہ دنوں تک

رہنے سے دونوں کی محبت میں کمی آجاتی ہے اور رفتہ رفتہ دوستی ٹوٹ جاتی ہے اور ایسی عزیز چیز (جیسے کہ دوستی) ہاتھ سے جاتی رہتی ہے"۔

یا

درج ذیل اقتباس کا مفہوم مع سیاق وسباق بیان کیجیے۔

"پچھلا زمانہ اس کی آنکھوں کے سامنے پھرتا ہے۔ اپنا لڑکپن اس کو یاد آتا ہے جب کہ اس کو کسی چیز کا غم اور کسی بات کی فکر دل میں نہ تھی۔ روپیہ اشرفی کے بدلے ریوڑی اور مٹھائی اچھی لگتی تھی۔ سارا گھر ماں باپ، بھائی بہن اس کو پیار کرتے تھے۔ پڑھنے کے لیے چھٹی کا وقت جلد آنے کی خوشی میں کتابیں بغل میں لے کر مکتب میں چلا جاتا تھا۔ مکتب کا خیال آتے ہی اس کو اپنے ہم مکتب یاد آتے تھے۔ وہ اور زیادہ غمگین ہوتا تھا اور بے اختیار چلا اٹھتا تھا، "ہائے وقت، ہائے وقت، ہائے گزرے ہوئے زمانے۔ افسوس کہ میں نے تجھے بہت دیر میں یاد کیا"۔ پھر وہ اپنی جوانی کا زمانہ یاد کرتا تھا۔ اپنا سرخ سفید چہرہ، سڈول ڈیل، بھرا بھرا بدن، رسیلی آنکھیں، موتی کی لڑی سے دانت، امنگ میں بھرا ہوا دل۔ جذبات انسانی کے جوشوں کی خوشی اسے یاد آتی تھی۔ اس کی آنکھوں میں اندھیرا چھائے ہوئے زمانے میں ماں باپ جو نصیحت کرتے تھے اور نیکی اور خدا پرستی کی بات بتاتے تھے اور یہ کہتا تھا، "آہ ابھی بہت وقت ہے"۔ اور بڑھاپے آنے کا کبھی خیال بھی نہیں کرتا تھا۔ اس کو یاد آتا تھا اور افسوس کرتا تھا کہ کیا اچھا ہوتا اگر جب ہی میں اس وقت کا خیال کرتا اور خدا پرستی اور نیکی سے اپنے دل کو سنوارتا اور موت کے لیے تیار رہتا۔ آہ وقت گزر گیا، آہ وقت گزر گیا۔ اب پچھتائے کیا ہوتا ہے۔ افسوس میں نے آپ اپنے تئیں ہمیشہ یہ کہہ کر برباد کیا کہ "ابھی وقت بہت ہے"۔

سوال۔3 سرسید احمد خاں کے نظریۂ تربیت اور نظریۂ اخلاق پر مختصراً اظہار خیال کیجیے۔ (10)

یا

سرسید احمد خاں اور جدید اُردو نثر پر ایک نوٹ لکھیے۔

(حصہ ب)

سوال4۔ رسالہ 'تہذیب الاخلاق' پر ایک تفصیلی مضمون تحریر کیجیے۔ (15)

یا

سر سید احمد خاں کے عہد پر مفصل اظہار خیال کیجیے۔

سوال5۔ سر سید احمد خاں کے معاصرین کا تعارف پیش کیجیے اور ان کی خدمات کا جائزہ لیجیے۔ (15)

یا

سر سید احمد خاں کی صحافت نگاری پر ایک تفصیلی مضمون لکھیے۔

(حصہ ج)

سوال6۔ سر سید احمد خاں کی تاریخ نگاری سے مفصل بحث کیجیے۔ (20)

یا

سر سید احمد خاں اور اصلاحِ معاشرہ پر ایک جامع مضمون لکھیے۔

سوال7۔ سر سید احمد خاں کے سیاسی نظریات پر تفصیل سے روشنی ڈالیے۔ (20)

یا

سر سید احمد خاں کے نثری اسلوب نگارش پر مفصل اظہار خیال کیجیے۔